© rasailojaraid.com

ہوں۔جن کی اسلام اورنظریہ پاکستان سے وفاداری کسی بھی شک وشبے سے بالا ہو۔

علماءِ امت کوبھی آگے بڑھ کرملی شعور بیدار کرنا چاہیے۔یقین فرمایئے کہ سیکولرقوتیں اپنے مفادات کے حصول اورمن پسندافرادکوقانون سازاداروں میں پہنچانے کے لیے پوری محنت وقوت صرف کررہی ہیں،ایسے میں دین پسند افرادکی جانب سے سستی اورغفلت آنے والے وقت میں بھیانک نتائج سامنے لاسکتی ہے۔''ووٹ''محض ایک پرچی کا نام نہیں بلکہ اس سے ہمارا مستقبل وابستہ ہے، یہ ایک امانت ہے،اس کا بغیرکسی گروہی، جماعتی،تنظیمی اورلسانی تعصب کے صحیح استعمال ہی مستقبل کے منظرنامے میں بہتری لاسکتا ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن منتخب

پاکستان کے آئینی ادارے''اسلامی نظریاتی کونسل'' نے یکم جون کوجاری کردہ اپنے ایک نوٹیفکیشن میں ناظم اعلی وفاق المدارس العربیہ پاکستان ومدیراعلیٰ ماہنامہ''وفاق المدارس''حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم کوکونسل کارکن منتخب کیا ہے۔

اسلامی نظریاتی کونسل۱۹۷۳ء کے آئین کی دفعات ۲۲۷تا۲۳۱ کے تحت وجود میں آنے والا ادارہ ہے۔یہ نظریہ پاکستان کی تعبیروتشریح کا اعلیٰ ترین ریاستی ادارہ ہے،اور ریاست پاکستان کی اسلامی بنیادوں پرتعمیر کا فکری امین ہے۔اسلامی نظریاتی کونسل کے تین بڑے کام ہیں:

۱......۱۹۷۳ء کے دستور کے بعد بننے والے قوانین کے بارے میں صدر،کسی گورنر یا قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کی روشنی میں سفارشات مرتب اورپیش کرنا۔

۲......اسلامی احکام کی اس انداز میں تدوین کرنا کہ انہیں براہ راست بطورقانون نافذکیا جاسکے۔

۳...... پاکستان میں اسلامی معاشرے کی تشکیل نو کے بارے میں سفارشات مرتب کرنااورمسلمانوں کی انفرادی اوراجتماعی زندگیاں قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کے بارے میں ترغیب اورطریق سب شامل ہیں۔

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم کا بطوررکن اسلامی نظریاتی کونسل منتخب کیا جانا نہایت خوش آئند ہے۔آپ کی نامزدگی سے ملک بھر کے دینی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑگئی اوراس بات پراطمینان ہوا کہ حضرت جالندھری جیسے صاحبِ علم وفضل اورحق گوعالم دین کی کی کونسل میں موجودگی نہ صرف اس ادارے کواصل اہداف پرگامزن رکھے گی بلکہ اس راہ سے آنے والی بعض نامناسب سفارشات کے آگے سدسکندری بھی ثابت ہوگی۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطوررکن آپ کی تقرری نہ صرف ادارے کے لیے بلکہ ملک وقوم کے لیے بھی خیروبرکت کا باعث ہو......آمین!۔

© rasailojaraid.com